



سوال

(565) سلام کے بعد دست بوسی اور ہاتھ کو سینے پر رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے دیکھا ہے کہ بعض لوگ مصافحہ کے بعد دست بوسی بھی کرتے ہیں یا اپنے ہاتھوں کو اپنے سینوں پر رکھ لیتے ہیں تاکہ محبت کا زیادہ اظہار کر سکیں تو کیا یہ جائز ہے؟ راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے عام کی حد تک شریعت میں اس عمل کی کوئی دلیل نہیں۔ یہ قطعاً شریعت کا حکم نہیں کہ مصافحہ کے بعد ہاتھ کو بوسہ دیا جائے یا اسے اپنے سینہ پر رکھا جائے اور اگر ایسا کرنے والے اسے تقرب الی اللہ کا ذریعہ سمجھیں تو یہ بدعت ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 428

محدث فتویٰ